

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 4

سُورَةُ آلعمران

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیت 92	• نیکی کا مظہرِ اوّل: محبوب شے کا انفاق
آیات 93-95	• من گھڑت بات، اللہ کی طرف منسوب کرنا ظلم ہے
آیات 96-97	• عظمتِ کعبہ اور فرضیتِ حج
آیات 98-101	• اہل کتاب کی مسلمانوں سے دشمنی
آیات 102-104	• فوز و فلاح کے لیے سہ (3) نکاتی لائحہ عمل
آیات 105-109	• روزِ قیامت کچھ چہرے روشن اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیت 110	• مقصدِ اُمّت: امر بالمعروف و نہی عن المنکر
آیات 112-111	• اُمّت ذلیل و رسوا کیوں ہوتی ہے؟
آیات 115-113	• ذلیل و رسوا اُمّت میں بھی صالحین کا گروہ ہوتا ہے
آیات 120-116	• اہل کتاب دشمن ہیں، اُن سے دلی دوستی مت کرو
آیات 127-121	• اللہ کی طرف سے نصرت کی بشارت
آیات 129-128	• ہدایت دینے کا اختیار صرف اللہ کا ہے

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیت 130	• سودِ مرکب (compound interest) کی حرمت
آیات 131-133	• اہلِ ایمان کے لیے قیمتی ہدایات
آیات 134-136	• متقی کون ہیں؟
آیات 137-138	• حصولِ ہدایت کے دو ذرائع: تاریخ سے عبرت اور آیاتِ قرآنیہ سے فیض
آیت 139	• مسلمانوں کا عروج ایمان سے مشروط ہے
آیات 140-143	• اہلِ ایمان ہمت نہ ہاریں

سورة آل عمران کا جائزہ

آیت 144	• نبی ﷺ کے مشن سے وابستگی رکھو
آیت 145	• موت کا وقت طے شدہ ہے
آیات 146-148	• اللہ والے اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں
آیات 149-151	• کافروں کا مشن: مسلمانوں کو ایمان کی دولت سے محروم کرنا
آیت 152	• نظم کی خلاف ورزی: فتح شکست میں بدل گئی
آیت 153	• مشکلات پر مشکلات کی حکمت

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیت 154	• موت کا وقت ہی نہیں جگہ بھی طے ہے
آیت 155	• بزدلی گناہوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے
آیات 156-158	• اللہ کے راستے کی موت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے
آیت 159	• امیرِ جماعت کے لیے ہدایت
آیت 160	• فیصلہ کن شے اللہ کی مدد ہے
آیات 161-163	• نبی ﷺ کی دیانتداری اور اخلاص مسلّم ہے

سورۃ آلِ عمران کا جائزہ

آیت 164	• نبی ﷺ نے صالحین کی جماعت کیسے تیار کی؟
آیات 165-168	• اُحد میں شکست کی وجہ اور حکمت
آیات 169-171	• شہداء کے لیے انعامات
آیات 172-178	• زخموں سے چور صحابہؓ کی جرأت و بہادری
آیت 179	• آزمائش مومن اور منافق کو جدا کر دیتی ہے
آیت 180	• بخل روزِ قیامت گلے کا طوق ہو گا

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیات 184-181	یہود کی گستاخیاں اور جھوٹ
آیت 185	اصل کامیابی جہنم سے نجات ہے
آیت 186	اللہ کی راہ میں تکلیف دہ اُمور آتے ہی رہیں گے
آیت 187	اہلِ کتاب کی اللہ کی کتاب سے بے وفائی
آیات 189-188	تعریف و تحسین کی خواہش عذاب سے دوچار کر دے گی
آیت 190	کائنات کی تخلیق پر غور اللہ کی معرفت کے حصول کا ذریعہ

سورۃ آل عمران کا جائزہ

آیات 191-192	• سلوکِ قرآنی: ذکر و فکر
آیات 193-194	• تکمیلِ ایمان اور ایمان افروز دُعائیں
آیت 195	• قبولیت دعا کا وعدہ
آیات 196-198	• کافروں کی سرگرمیوں کا اثر نہ لو
آیت 199	• اہلِ کتاب میں بھی صالحین ہیں
آیت 200	• فلاحِ اُخروی کے لیے چار ہدایات

اہم ہدایات کا بیان

محبت ترین شے کا انفاق (آیت 92)

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

- نیکی میں کمال کے لیے محبوت ترین شے کی قربانی ضروری ہے

فرضیتِ حج (آیت 97)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَ
مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۷

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔

- استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا عملی طور پر کفر ہے

اللہ کی رسی: قرآن (آیت 103)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

- قرآن کو تھامنے سے مراد اس کے حقوق کو ادا کرنا ہے
- قرآن کے حقوق: ایمان، تلاوت، سمجھنا، عمل کرنا اور پھیلانا
- قرآن کو تھامنے کر برکات

امت کی ذمہ داریاں (آیت 110)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ
الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

(مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں
پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام
کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع
کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ
کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت
اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں
(لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔

- خیر امت ہونے کے لیے ذمہ داریوں کی ادائیگی لازم ہے
- آج ذلت و رسوائی کی بنیادی وجہ ذمہ داریوں کی عدم ادائیگی ہے

امیر اور ذمہ داروں کے ہدایات (آیت 159)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾

(اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

- نرمی، شفقت اور دعا کا اہتمام
- مشورہ میں شریک کرنا
- اللہ پر توکل

اللہ کی مدد (آیت 160)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

اور اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔

- اللہ کی مدد کے حصول کا ذریعہ اس کے دین کی نصرت کرنا ہے (سورۃ محمد آیت 17)

جامع ہدایات (آیت 200)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ
صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۲۰۰

اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں)
ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور
مورچوں پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرو
تاکہ مراد حاصل کرو۔

- صابروا کا لفظ مصابرت سے ہے یعنی دوسروں سے بڑھ کر صبر کرنا
- جمے رہنے سے مراد نظم کی پابندی ہے

اوامر ونواہی

اوامر (Do's) (سورۃ آل عمران)

- محبوب شے کا انفاق (آیت 92)
- ملت ابراہیمؑ کی پیروی (آیت 95)
- فرضیتِ حج (آیت 97)
- اللہ کو تھامنا (آیت 101)
- تقویٰ (آیت 102)
- قرآن کو تھامنا (آیت 103)
- خیر کی دعوت (آیت 104)
- بدی سے روکنا (آیت 104)
- نیکی کا حکم (آیت 110)
- رات کا قیام (آیت 113)
- صبر اور تقویٰ (آیت 120)
- توکل (آیت 122)
- تقویٰ اور شکر (آیت 123)
- اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت (آیت 132)
- مغفرت اور جنت کے لئے کوشش (آیت 133)
- انفاق (آیت 134)
- غصہ کو پینا (آیت 134)
- درگزر (آیت 134)

اوامر (Do's) (سورۃ آل عمران)

- استغفار (آیت 135)
- ایمان پر کاربند رہنا (آیت 136)
- جہاد اور صبر (آیت 142)
- آخرت کا طالب ہونا (آیت 145)
- قتال فی سبیل اللہ (آیت 146)
- صبر اور استقامت (آیت 146)
- اللہ کے حضور دُعائیں (آیت 147)
- امیر کی نافرمانی (آیت 152)
- راہِ حق میں جان کی قربانی (آیت 158)
- زیرِ تحت لوگوں کے لیے نرم رویہ (آیت 159)
- ساتھیوں سے مشورہ کرنا (آیت 159)
- فیصلہ کے وقت اللہ پر توکل (آیت 159)
- رضائے الٰہی کا حصول (آیت 162)
- تلاوت اور تعلیمِ قرآن (آیت 164)
- راہِ حق میں جان دینا (آیت 169)
- اللہ اور رسولؐ کی پکار پر لبیک کہنا (آیت 172)
- اللہ پر توکل (آیت 173)
- اللہ کا خوف رکھنا (آیت 175)

اوامر (Do's) (سورۃ آل عمران)

- حقیقی ایمان اور تقویٰ کا حصول (آیت 179)
- صبر اور تقویٰ (آیت 186)
- ذکرِ الٰہی اور کائنات میں غور و فکر (آیت 191)
- جامع دعائیں (آیات 191 تا 194)
- ہجرت و قتال فی سبیل اللہ (آیت 195)
- تقویٰ (آیت 198)
- اللہ کے لیے خشوع و عاجزی (آیت 199)
- صبر، مصابرت، نظمِ جماعت اور تقویٰ (آیت 200)

نواہی (Don'ts) (سورۃ آل عمران)

- اللہ کے راستہ سے روکنا (آیت 99)
- اہل کتاب کی پیروی (آیت 100)
- تفرقہ کرنا (آیت 103)
- دین میں تفرقہ واختلاف (آیت 105)
- دکھاوا (آیت 117)
- کفار کو رازدار بنانا (آیت 118)
- سود مرکب (آیت 130)
- گناہوں پر اڑے رہنا (آیت 135)
- دین کی جدوجہد میں پھرنا (آیت 144)
- دنیا کا طالب ہونا (آیت 145)
- اطاعتِ الٰہی سے فرار (آیت 149)
- قتال سے فرار (آیت 154)
- زیر تحت لوگوں سے سختی کا رویہ (آیت 159)
- خیانت (آیت 161)
- قتال سے فرار (آیت 167)
- ایمان چھوڑ کر کفر کا سودا کرنا (آیت 177)
- بخل (آیت 180)
- آیاتِ الٰہی کو چھپانا (آیت 187)
- ناکردہ نیکیوں پر تعریف چاہنا (آیت 188)
- آیاتِ الٰہی کا سودا کرنا (آیت 199)

سُورَةُ النِّسَاء

سورۃ النساء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-43	• اسلام کی معاشرتی ہدایات جن کا ہدف ہے معاشرہ کے ہر فرد کے مال، جان اور آبرو کا احترام اور تحفظ
آیات 44-57	• یہود کے جرائم کا بیان
آیات 58-149	• اہلِ ایمان سے خطاب، منافقین کی تین کمزوریوں کی مذمت۔ یہ کمزوریاں ہیں: اطاعتِ رسول ﷺ سے گریز، ہجرت سے پہلو تہی اور اللہ کی راہ میں جنگ سے فرار
آیات 150-176	• اہلِ کتاب کے جرائم اور اہل ایمان کے لیے ہدایات

سورۃ النساء کا جائزہ

آیت 1	• مساواتِ انسانی کی بنیادیں
آیات 2-10	• خواتین اور یتیموں کے حقوق
آیات 11-12	• احکاماتِ وراثت
آیات 13-14	• حدود اللہ کی اہمیت

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 15-16	• بدکاری کی سزا
آیات 17-18	• توبہ کا بیان
آیات 19-21	• خواتین کے حقوق
آیات 22-25	• کن خواتین سے نکاح حرام ہے

اہم ہدایات کا بیان

مساوات انسانی (آیت 1)

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝١

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت بر آری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

- سب کا خالق ایک اللہ
- سب کے والدین آدم و حوا
- رحمی رشتوں کی اہمیت

مال یتیم کھانے والے(آیت 10)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی
ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ
نَارًا ؕ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۰﴾ ع

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے
ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں
اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

مال وراثت ہڑپ کرنے والے (آیت 14)

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَ
لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے
گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو
اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔
اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

- احکام میراث کو اللہ کی حدود کہا گیا ہے

قبولیتِ توبہ (آیت 17)

اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓـئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھے ہیں۔ پھر جلد توبہ قبول کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔

- سچی توبہ دراصل فوری توبہ کا نام ہے
- توبہ کے اصل معنی پلٹنے یعنی گناہوں کو چھوڑنے کے ہیں

بیویوں سے حسن سلوک (آیت 19)

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ
كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

اور ان عورتوں کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

- بیویوں سے حسن سلوک کا حکم
- خامیوں کے بجائے خوبیوں پر توجہ

اوامر و نواهی

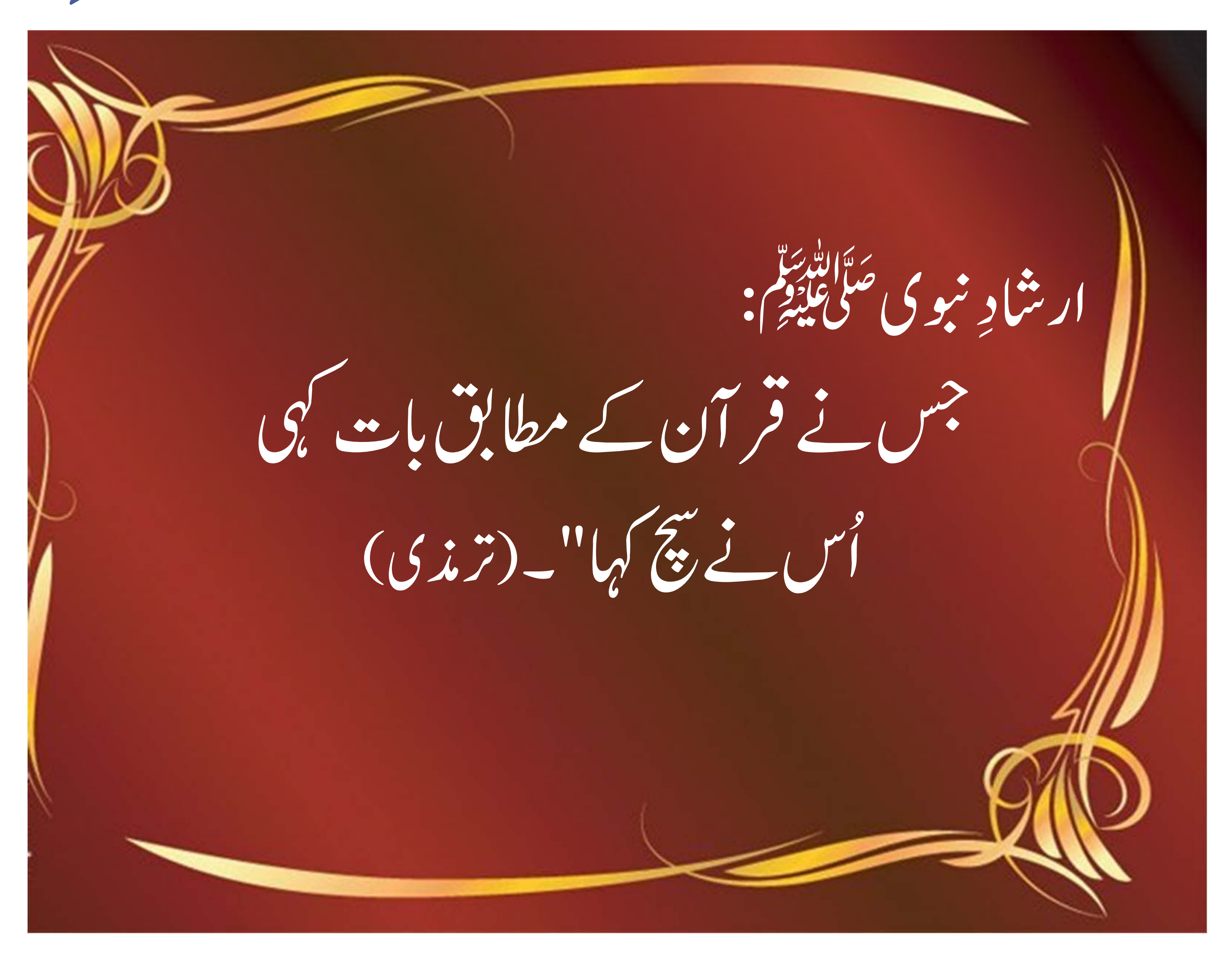
اوامر (Do's) (سورۃالنساء)

- تقویٰ (آیت 1)
- یتیموں کے مال اُن کو لوٹانا (آیت 2)
- یتیم لڑکیوں کے بارے میں عدل کرنا (آیت 3)
- عورتوں کے مہر ادا کرنا (آیت 4)
- یتیموں کے مالوں کی حفاظت کرنا (آیت 5)
- یتیم کا مال حد شعور پر اس کے حوالے کرنا (آیت 6)
- وراثت کے حصے مقرر ہیں (آیت 7)
- غیر وارث رشتہ دار کو کچھ دے دینا (آیت 8)
- تقویٰ اور درست بات کا اہتمام (آیت 9)
- میراث میں اولاد اور والدین کے حصے (آیت 11)
- میراث میں زوجین کے حصے (آیت 12)
- اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت (آیت 13)
- توبہ (آیت 17)
- بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک (آیت 19)
- بیویوں کی خوبیوں پر نگاہ رکھنا (آیت 19)

نواہی (Don'ts) (سورۃ النساء)

- یتیموں کے مال ہڑپ کرنا (آیت 2)
- یتیموں کا مال ہڑپ کرنا (آیت 10)
- اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی (آیت 14)
- عورتوں کو میراث سے محروم کرنا (آیت 19)
- بیویوں کو دیئے گئے تحائف واپس لینا (آیت 20)
- سوتیلی ماں سے نکاح (آیت 22)
- فحاشی (آیت 22)
- محرم خواتین سے نکاح (آیت 23)
- دو بہنوں سے بیک وقت نکاح (آیت 23)

حدیثِ مبارکہ



Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء